2

حساب داری سے متعلق تصورات اور روایات

پچھلے سبق میں آپ نے مالیاتی حساب داری کے معنی اور مقاصد کا مطالعہ کیا حساب داری میں کچھ ایسے تصورات اور روایات ہیں جن کی پابندی ایک طویل عرصے سے کی جاتی ہے۔ یہ تصورات حساب داری کی ابتدائی بنیاد کی تشکیل کرتے ہیں ان تمام تصورات کو تجربے کی بنیاد پر سالوں میں فروغ حاصل ہوا ہے اور اس طرح یہ ہمہ گیر طور پر منظور شدہ اصول ہیں اور انہیں عام طور پر منظور شدہ حساب داری اصول یا GAAP (Genrally Accepted Accounting Principle) کہا جاتا ہے۔ حساب داری میں کئی روایتیں یا عمل ہیں جن کا استعمال حساب کی کتابوں میں لین دین کو درج کرتے وقت کیا جاتا ہے۔ اس سبق میں آپ حساب داری سے متعلق تصورات اور روایات کا مطالعہ کریں گے۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:

- حساب داری تصورات کی اصطلاح کا مطلب سمجھ سکیں گے؟
- حساب داری تصورات کاروبار کا انفرادوجود، زر کی پیائش، چلتا ہوا کاروبار (Going concern) اور دوہرا پہلو (Dual Aspect) کے معنی اور اہمیت واضح کر سکیں گے؟
- حساب داری سے متعلق روایتوں کی اصطلاح کا مطلب سمجھ سکیں گے؟
- حساب داری سے متعلق روایتوں مادیت (Materility)، تحفظ پسندی (Conservatism) اور مطابقت (Consistancy) کا مطلب اور اہمیت واضح کر سکیں گے۔

نوٹس

2.1 حساب داری سے متعلق تصورات

حساب داری سے متعلق تصورات سے مراد ان بنیادی مفروضات، اصولوں اور قواعد سے ہے جو کاروباری لین دین کے اندراج اور کھاتوں کو تیار کرنے کی بنیاد کے طور پر کام کرتے ہیں۔

اہم حساب داری تصورات درج ذیل ہیں

- کاروبار کے انفرادی وجود کا تصور (Buisness entity concept)
- پیمائش زر کا تصور (Money measurment concept)
- چلتے ہوئے کاروبار کا تصور (going concern concept)
- دوہرے پہلو کا تصور (Duat aspect concept)

2.2 کاروبار کے انفرادی وجود کا تصور

اس تصور میں یہ باور کیا جاتا ہے کہ حساب داری کے مقاصد کے لیے کاروباری ادارہ اور اس کے مالک دو الگ الگ وجود یا ہستی ہیں۔ اس طرح اس کے مالک کے کاروباری اور ذاتی لین دین علاحدہ ہیں۔ مثال کے لیے جب مالک کاروبار میں رقم کی سرمایہ کاری کرتا ہے تو مالک کے تئیں کاروبار کے واجبات کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔ اس طرح جب مالک اپنے ذاتی استعمال کے لیے کاروبار سے نقد یا اشیا لیتا ہے تو یہ کاروبار کا خرچ نہیں سمجھا جاتا۔ اس طرح حساب داری سے متعلق ریکارڈ جو کھاتے کی کتابوں میں کیے جاتے ہیں وہ کاروباری اکائی کے زاویہ نگاہ سے کیے جاتے ہیں نہ کہ مالک کے نقطۂ نگاہ سے۔

آیئے ہم ایک مثال لیں، ساکشی نے 2,00,000 روپے کی سرمایہ کاری کرکے کاروبار کی شروعات کی۔ اس نے 20,000 روپے کی اشیا، 10,000 روپے کا فرنیچر، 50,000 روپے کا پلانٹ اور مشینیں خریدی اور 10,000 روپے باقی بچے۔ یہ سارے اثاثے کاروبار کے ہیں نہ کہ مالک کے۔ کاروبار کی انفرادی حیثیت یا وجود کے تصور کے مطابق 2,00,000 روپے کو کاروبار کی پونجی (اصل) یعنی کاروبار کے مالک کے تئیں کاروبار کے واجبات کے طور پر سمجھا جائیگا۔ مان لیجیے وہ کاروبار سے 5,000 روپے کی اشیا لیتی ہے اس کے ذریعہ کاروبار سے نقد اور اشیا کا لینا اس کے نجی اخراجات میں شامل ہوگا نہ کہ کاروبار کے اخراجات میں۔ اسے وصولی (Drawings) کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ اس طرح کاروبار کے انفرادی وجود کے تصور کے مطابق کاروبار اور مالک دو علاحدہ/جداگانہ وجود ہیں۔ اس کے مطابق مالک کے ذریعہ کاروبار

نوٹس

سے اپنے خود کے لیے یا اپنی فیملی کے لیے کسی بھی ہونے والے خرچ کو اخراجات نہیں بلکہ وصولی سمجھا جائیگا۔ چونکہ کاروبار اور اس کے مالک اس تصور کے مطابق جداگانہ وجود سمجھے جاتے ہیں اس لیے ان دونوں کے درمیان لین دین کو کھاتے کی کتابوں میں درج کیا جاتا ہے۔

اہمیت: درج ذیل نقاط کاروبار کے انفرادی وجود کے تصور کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہیں:

- اس تصور سے کاروبار کا منافع معلوم کرنے میں مدد ملتی ہے کیونکہ صرف کاروباری اخراجات اور محصولات کو درج کیا جاتا ہے اور سبھی نجی اور ذاتی اخراجات کی نظرانداز کیا جاتا ہے۔
- یہ تصور اکاؤنٹنٹ کو مالک کے نجی اور ذاتی لین دین کے اندراج سے روکتا ہے۔
- اس سے کاروبار کے نقطہ نگاہ سے کاروباری لین دین کے اندراج اور اطلاع دہی میں بھی آسانی پیدا ہوتی ہے۔
- یہ حساب داری کے تصورات، روایات اور اصولوں کی ابتدائی بنیاد ہے۔

متن پر مبنی سوالات 2.1

موزوں لفظ/الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجیے:

i. حساب داری سے متعلق تصورات حساب داری کے ابتدائی...... ہیں۔

ii. ......تصور میں باور کیا جاتا ہے کہ کاروباری ادارے اور اس کے مالک دو علاحدہ آزاد وجود یا ہستیاں ہیں۔

iii. مالک کے ذاتی استعمال کے کاروبار سے نکالی گئی اشیا کو......کہا جاتا ہے۔

2.3 زری پیمائش کا تصور

اس تصور میں باور کیا جاتا ہے کہ تمام کاروباری لین دین زر کی اصطلاح میں انجام دیے جاتے ہیں۔ یہ زر متعلقہ ملک کی کرنسی میں ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک میں ایسے لین دین روپے کی کرنسی میں انجام دیے جاتے ہیں۔ اس طرح زری پیمائش کے تصور کے مطابق، لین دین، زر (money) کی اصطلاح میں ظاہر کیے جاسکتے ہیں اور انہیں کھاتے کی کتابوں میں درج کیا جاتا ہے۔

مثال کے لیے 100,000 روپے قیمت کی اشیا کی فروخت، 50,000 روپے کے خام مواد کی خرید، 20,000 روپے ادا کیے گئے کرائے کو زر کی اصطلاح میں ظاہر کیا جاتا ہے اور اس طرح انہیں کھاتے کی

نوٹس

کتابوں میں تحریر کیا جاتا ہے، لیکن وہ لین دین جنہیں اصطلاح میں نہیں ظاہر کیا سکتا انہیں کھاتے کی کتابوں میں نہیں درج کیا جاتا کیونکہ ان کی پیائش زر کی اصطلاح میں نہیں کی جاسکتی اگر چہ یہ کاروباری ادارے کے نفع ونقصان پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

اس تصور کا دوسرا پہلو جو لین دین کو درج کرتا ہے وہ مادی اکائیوں میں نہیں رکھا جاتا بلکہ زری اکائی میں ہوتا ہے۔ مثال کے لیے سال 2011 کے آخر میں کسی تنظیم کی ایک فیکٹری زمین کے رکھے قطعے پر واقع ہے جس کی پیائش 5 ایکڑ ہے، آفس کی عمارت 10 کمروں، 20 پرسنل کمپیوٹروں، 30 آفس کرسیوں اور میزوں اور 50 کلوگرام خام مواد وغیرہ پر مشتمل ہے۔ انہیں مختلف اکائیوں میں ظاہر کیا جاتا ہے لیکن حساب داری کے مقصد سے انہیں زری اصطلاح یعنی روپیوں میں درج کیا جاتا ہے۔ اس معاملے میں فیکٹری کی لاگت بالفرض 6 کروڑ روپے، آفس کی عمارت 5 کروڑ روپے، کمپیوٹروں کی قیمت 5 لاکھ روپے، دفتر اور کرسیوں کی قیمت 1 لاکھ روپے خام مواد کی قیمت 15 لاکھ روپے ہوسکتی ہے۔ اس طرح تنظیم کے کل اثاثے کی قیمت 11 کروڑ روپے اور 21 لاکھ روپے ہے، اس لیے وہ لین دین جو زر کی اصطلاح میں ظاہر کیے جاسکتے ہیں انہیں ہی کھاتے کی کتابوں میں درج کیا جاتا ہے نہ کہ مقدار کی اصطلاح میں۔

اہمیت

درج ذیل نقاط زری پیائش کے تصور کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہیں:

- یہ تصور محاسبوں کی رہنمائی کرتا ہے کہ کیا ریکارڈ کیا جانا ہے اور کیا نہیں ریکارڈ کیا جانا ہے۔
- کاروباری لین دین کو یکساں طور پر درج کرنے میں مدد کرتا ہے۔
- اگر تمام کاروباری لین دین زری اصطلاح میں ظاہر کیے جاتے ہیں تو کاروباری ادارے کے ذریعہ تیار کیے گئے حسابوں کو سمجھنا آسان ہوگا۔
- ایک ہی فرم کی دو مختلف مدتوں کی کاروباری کارکردگی اور ایک ہی مدت میں دو مختلف فرموں کے موازنے میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 2.2

درج ذیل سے ان لین دین کی شناخت کیجیے جو کھاتے کی کتابوں میں درج کیے جاسکتے ہیں اور جو درج نہیں کیے جاسکتے۔

نوٹس

i. مینجنگ ڈائرکٹر کی صحت

ii. 5 کروڑ روپے کی فیکٹری عمارت کی خرید

iii. 20,000روپے ادا کیا گیا کرایہ

iv. خیرات کے طور پر 40,000روپے قیمت کی اشیا

v. خام مواد کی سپلائی میں تاخیر

2.4 چلتے ہوئے کاروبار کا تصور

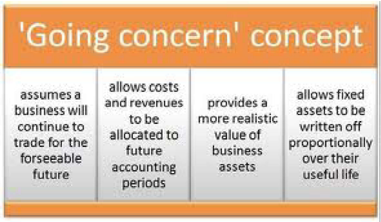

اس تصور میں بیان کیا گیا ہے کہ کوئی کاروباری فرم ایک غیر معینہ مدت تک اپنی سرگرمیاں انجام دینا جاری رکھے گی۔ موٹے طور پر اس کا مطلب ہے کہ ہر کاروباری وجود میں زندگی کا تسلسل قائم رہتا ہے۔ اس طرح یہ مستقبل قریب میں نہیں تحلیل ہوگی۔ حساب داری کا یہ ایک اہم مفروضہ ہے کیونکہ بیلنس شیٹ میں اثاثوں کی قدر پیش کرنے کے لیے یہ ایک بنیاد فراہم کرتا ہے۔ مثال کے لیے ایک کمپنی نے 1,00,000 روپے کا پلانٹ اور مشینیری خریدا اور اس کی مدت کارکردگی 10 سال ہے اس تصور کے مطابق ہر سال کچھ رقم خرچ کے طور پر دکھائی جائیگی اور بقایا رقم ایک اثاثے کے طور پر اس طرح اگر کسی شے پر کوئی رقم خرچ کی جاتی ہے جس کا استعمال کاروبار میں کئی سالوں تک کیا جائیگا تو سال جس میں یہ شے حاصل کی گئی ہے اس سال کے محصولات میں رقم درج کرنا صحیح نہیں ہوگا، خریداری کے سال میں قیمت کے صرف ایک حصے کو خرچ کے طور پر دکھایا جاتا ہے اور باقی بیلنس کو ایک اثاثے کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔

اہمیت

درج ذیل نقاط کے ذریعہ چلتا ہوا کاروبار کے تصور کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے۔

- یہ تصور مالیاتی گوشواروں کو تیار کرنے میں آسانی پیدا کرتا ہے
- اس تصور کی بنیاد پر قائم اثاثوں پر فرسودگی لگائی جاتی ہے۔
- اس سے سرمایہ کاروں کو زبردست مدد ملتی ہے کیونکہ اس تصور کے ذریعہ ان کو یقین دہانی حاصل ہوتی ہے کہ وہ اپنی سرمایہ کاری پر آمدنی حاصل کرتے رہیں گے۔
- اس تصور کی غیر موجودگی میں قائم اثاثے کی لاگت کو اس کی خرید کے سال میں خرچ کے طور پر سمجھا جائیگا۔
- اس تصور کے سبب مستقبل میں نفع کمانے کی کاروبار کی اہلیت کے بارے میں فیصلہ لیا جاسکتا ہے۔

نوٹس

متن پر مبنی سوالات 2.3

بریکٹ میں دیے گئے الفاظ میں صحیح کا انتخاب کر کے خالی جگہوں کو پر کیجیے:

i. چلتا ہوا کاروبار کا تصور ظاہر کرتا ہے کہ ہر کاروباری فرم اپنی سرگرمیوں کو......(ایک معینہ مدت کے لئے ایک غیر مدت کے لیے) انجام دینا جاری رکھے گی۔

ii. قائم اثاثوں کو ان کی ......(لاگت قیمت، بازار قیمت) پر حساب کی کتابوں میں دکھایا جاتا ہے۔

iii. یہ تصور کہ ایک کاروباری ادارہ مستقبل قریب میں بند نہیں ہوگا اسے ......(چلتا ہوا کاروبار، زری پیمائش تصور) کے طور پر جانا جاتا ہے۔

iv. چلتا ہوا کاروبار کے تصور کی بنیاد پر کاروبار اپنا......(مالیاتی گوشوارہ، بینک کا گوشوارہ، نقد گوشوارہ) تیار کرتا ہے۔

v. ......تصور (چلتا کاروبار، کاروبار کا انفرادی وجود) میں کاروبار کو اس کے مالک سے اس کے جداگانہ وجود کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔

2.5 دوہرا پہلو تصور

دوہرا پہلو (Dual aspect) حساب داری کے اصول کی اساس یا بنیادی اصول ہے۔ یہ کھاتے کی کتابوں میں کاروباری لین دین کے اندراج کی ابتدائی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اس تصور میں یہ باور کیا جاتا ہے کہ ہر لین دین کا ایک دوہرا اثر ہوتا ہے یعنی یہ دو کھاتوں کے ان کے متعلقہ مخالف رخوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس لیے لین دین دو مقامات پر درج کی جانی چاہئے۔ اس کا مطلب ہے کہ لین دین کے دونوں پہلوؤں کو کھاتے کی کتابوں میں درج کیا جانا ضروری ہوتا ہے۔ مثال کے لیے نقد خریدی گئی اشیا کے دو پہلو ہوتے ہیں جو ہیں:

(i) نقد ادائیگی

(ii) اشیا کو وصول کرنا

ان دونوں پہلوؤں کو درج کیا جانا ہوتا ہے اس طرح، دوہرے پن کے تصور کو عام طور پر بنیادی حساب

نوٹس

داری مساوات کی اصطلاح میں ظاہر کیا جاتا ہے:

اثاثہ جات = واجبات + پونجی (اصل)

درج بالا حساب داری مساوات ظاہر کرتا ہے کہ کاروبار کے اثاثے ہمیشہ مالک/مالکوں اور باہر والوں کے دعوں کے مساوی ہوتے ہیں۔ مالک کے دعوے کو پونجی یا اصل یا مالک کی ایکوٹی اور باہر والوں کے دعوے کو واجبات یا لین دار کی ایکوٹی کے طور پر بھی بیان کیا جاتا ہے۔

دوہرے پہلو کے علم سے لین دین کے دو پہلوؤں کی شناخت میں مدد ملتی ہے جس سے کھاتے کتابوں میں لین دین کو درج کرنے کے اصولوں کے اطلاق میں مدد ملتی ہے۔ دوہرے پہلو کے تصور کا ضمنی مفہوم یہ ہے کہ ہر لین دین کا اثاثہ جات اور واجبات پر اس طرح مساوی اثر پڑتا ہے کہ کل اثاثے ہمیشہ کل واجبات کے مساوی ہوتے ہیں۔

آیئے کچھ مزید کاروباری لین دین ان کے دوہرے پہلو کے لحاظ سے تجزیہ کریں:

a. **کاروبار کے مالک کے ذریعہ پونجی لگائی جاتی ہے:** پہلا پہلو۔ نقد وصولیابی، دوسرا پہلو پونجی (مالک کی ایکوٹی میں اضافہ)۔

b. **چیک کے ذریعہ مشینری کی خرید:** پہلا پہلو مشینری کی ملکیت، دوسرا پہلو بینک کے بقائے میں کمی۔

c. **نقد اشیا کی فروخت:** پہلا پہلو نقد وصولیابی، دوسرا پہلو گاہک کو اشیا کی سپردگی۔

d. **مالک مکان کو نقد کرایہ کی ادائیگی:** پہلا پہلو کرایہ (اخراجات کا واقع ہونا) دوسرا پہلو نقد کی ادائیگی۔

جب لین دین کے دونوں پہلوؤں کے بارے میں پتہ چل جاتا ہے تو حساب داری کے اصولوں کا اطلاق اور کھاتے کے کتابوں میں مناسب طور پر ریکارڈ رکھنا آسان ہو جاتا ہے۔ دوہرے پہلو کے تصور کی توضیح یہ ہے کہ ہر لین دین کا اثاثہ جات اور واجبات پر اس طرح مساوی اثر پڑتا ہے کہ کل اثاثے ہمیشہ کاروبار کی کل واجبات کے مساوی ہوتے ہیں۔

اہمیت

درج ذیل نقاط دوہرے پہلو کے تصور کی اہمیت ظاہر کرتے ہیں۔

- اس تصور سے محاسب کو غلطیوں کا پتہ لگانے میں مدد ملتی ہے۔

نوٹس

- اس سے محاسب کو ہر اندراج کو دو متاثرہ کھاتوں کے مخالف رخوں میں درج کرنے کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔
- اس سے ایک مخصوص تاریخ پر مالیاتی حیثیت، کے گوشوارے/بیلنس شیٹ تیار کرنے میں مدد ملتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 2.4

درج ذیل لین دین کے دو پہلو (اثرات) تحریر کیجیے۔

نمبر شمار	لین دین	پہلا پہلو	دوسرا پہلو
.i	مالک نے کاروبار میں نقد لگایا		
.ii	نقد اشیا کی خریداری ہوئی		
.iii	نقد اشیا فروخت کی گئی		
.iv	نقد فرنیچر خریدا گیا		
.v	شرما سے نقد وصول ہوا		
.vi	رام سے ادھار مشین خریدی گئی		
.vii	رام کو ادائیگی کی گئی		
.viii	تنخواہیں ادا کی گئیں		
.ix	کرایہ ادا کیا گیا		
.x	کمیشن وصول ہوا		

2.6 حساب داری سے متعلق روایتوں کا مطلب

حساب داری سے متعلق روایتوں سے مراد وہ عام عمل ہیں جنہیں کاروبار کے انفرادی وجود کی حسابی معلومات کو درج کرنے اور پیش کرنے میں ہمہ گیر طور پر اپنایا جاتا ہے۔ انہیں سماج میں رواج، روایتوں کی طرح اپنایا جاتا ہے۔ حساب داری روایت کا ارتقا کھاتے کی کتابوں میں یکساں اندراج کو آسان بنانے کے لیے

نوٹس

سالوں کے باقاعدہ اور مسلسل عمل کے ذریعہ ہوا حساب داری روایتوں سے مختلف کاروبار اکائیوں یا مختلف مدتوں کے لیے ایک اکائی کے حسابی ڈیٹا (اعداد وشمار) کا موازنہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔ان کا ارتقا برسوں میں واقع ہوا ہے۔نہایت اہم روایتیں جو ایک طویل عرصے استعمال ہوتی آئی ہیں اس طرح ہیں:

- مطابق یا ہمواری کی روایت Convention of consistency)
- مادیت کی روایت (Convention of Materility)
- تحفظ پسندی کی روایت (Vonservation of conservation)

2.7 مطابقت کی روایت

مطابقت کی روایت کا مطلب ہے کہ ایک جیسے حساب داری اصولوں کا استعمال سال درسال مالیاتی گوشوارے تیار کرنے کے لئے جاری رہنا چاہئے۔ایک ہی کاروباری ادارے کے مالیاتی گوشوارے سے اس وقت بامعنی نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے جب ایک مخصوص مدت میں ان کے درمیان موازنہ کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ تبھی ممکن ہوسکتا ہے جب کاروباری ادارے کی حساب داری سے متعلق یا پالیسیوں اور عمل کی پابندی ایک مخصوص مدت کے دوران یکساں ہموار طور پر ہوئی۔حساب داری کے مختلف طریقوں اور عمل کا استعمال مختلف سالوں کے مالیاتی گوشواروں کو تیار کرنے کے لئے کیا جاتا ہے تو نتیجہ قابل موازنہ نہیں ہوگا۔ عام طور پر کاروباری کھاتے کی کتابیں تیار کرنے کے لیے ایک ہی عام طریقۂ عمل یا طریقوں کا استعمال کرتے ہیں۔ قائم اثاثوں پر فرسودگی یا غیر فروخت اسٹاک کی قیمت لگاتے وقت ایک مخصوص طریقے کا استعمال کیا جاتا ہے، اس کی پابندی سال درسال کی جانی ہوتی ہے تاکہ مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ اور موازنہ کیا جاسکے بشرطیکہ قائم اثاثوں کی فرسودگی اس کی توضیح یا غیر فروخت اسٹاک کی قیمت سال درسال ایک ہی طریقے کا استعمال کرکے لگائی جائے اس کی توضیح قائم اثاثوں پر فرسودگی لگانے کے معاملے میں بھی کی جاسکتی ہے، محاسب فرسودگی لگانے کے کسی ایک طریقے جیسے طریقۂ تقلیل قدر (diminishing value) یا طریقۂ مستقیم (سیدھی) لائن (Straight line) اختیار کرنے کا فیصلہ کرسکتا ہے۔اسی طرح اختتامی اسٹاک کی قدر اندازی کے معاملے میں اس کی قیمت اصل لاگت قیمت یا بازار قیمت پر جو بھی کم ہو لگائی جاسکتی ہے، تاہم قیمتی دھاتوں جیسے سونا، ہیرا، معدنیات وغیرہ کی قیمت عام طور پر صرف بازار قیمت پر لگائی جاتی ہے۔

اس لیے، اس روایت کے مطابق مالیاتی گوشواروں کو تیار کرنے میں ہر سال یکساں حساب داری طریقے

نوٹس

اختیار کیے جانے چاہئیں۔لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ حساب داری کا ایک مخصوص طریقے کو جب ایک بار اپنا لیا جاتا ہے تو اس میں کبھی تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔طریقے میں جب بھی تبدیلی کیا جانا ضروری ہو تو اس سال کے مالیاتی گوشواروں میں حاشیوں میں تحریر کرکے اسے ظاہر کیا جانا چاہئے۔

اہمیت

- مطابقت کی روایت کی اہمیت درج ذیل نقاط کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہے۔
- مالیاتی گوشواروں کے تقابلی تجزیے میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔
- قائم اثاثوں پر فرسودگی لگانے اور اختتامی اسٹاک کی قدراندازی کرنے میں یکسانیت یقینی ہوجاتی ہے۔

متن پرمبنی سوالات 2.5

مناسب لفظ/الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

i. مطابقت کی روایت کا مطلب ہے کہ ایک جیسے حساب داری اصولوں کی پابندی...... مالیاتی گوشواروں کو تیار کرنے میں کی جانی ہوتی ہے۔

ii. غیرفروخت اشیا کی قدراندازی لاگت قیمت یا......جوبھی ......ہو پر کی جاتی ہے۔

iii. سونے، چاندی وغیرہ جیسی قیمتی دھاتوں کی غوراندازی عام طور پر......کی جاتی ہے۔

iv. ......کی روایت کے مطابق سال درسال اثاثوں کی قدراندازی ایک جیسے طریقوں کے ذریعہ کی جانی چاہئے۔

2.8 مادیت کی روایت

مادیت کی روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ مالیاتی گوشوارے کو بامعنی بنانے کے سلسلے میں صرف مادی حقیقت یعنی حساب داری معلومات کے استعمال کنندگان کو اہم اور متعلقہ معلومات فراہم کی جانی چاہئے۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ مادی حقیقت کیا ہے؟ کسی حقیقت کی مادیت اس کی نوعیت اور اس میں شامل رقم پر منحصر ہوتی ہے مادی حقیقت سے مراد وہ معلومات ہیں جو اس کے استعمال کنندہ کے فیصلے پر اثر انداز ہونگی۔ مثال کے لیے ایک کاکاروباری الیکٹرانک اشیا کا کاروبار کرتا ہے۔ وہ ٹی۔ وی، ریفریجریٹر،

نوٹس

واشنگ مشین، کمپیوٹر وغیرہ اپنے کاروبار کے لیے خریدتا ہے۔ان سامانوں کو خریدنے میں وہ اپنی پونجی کا بڑا حصہ استعمال کرتا ہے۔ یہ سامان اہم ہیں اس لیے انہیں کھاتے کی کتابوں میں تفصیل سے درج کیا جانا چاہیۓ ساتھ ہی وہ روزمرہ کے آفس کام کے لیے قلم، پنسل، ماچس وغیرہ خریدتا ہے۔اس کے لیے وہ اپنی پونجی کی چھوٹی سی رقم کا استعمال کریگا۔لیکن ہر قلم، پنسل، ماچس یا دیگر چھوٹی مدوں کی تفصیلات لکھتے رہنے کی زیادہ اہمیت نہیں سمجھی جاتی۔ یہ غیر اہم اشیا ہوتی ہیں اس لیے انہیں الگ سے درج کیا جانا چاہیۓ۔ اس طرح، وہ اشیا جن کی تفصیلات کا اندراج کافی اہمیت کا حاصل ہے انہیں مادی حقائق یا نہایت اہم اشیا کے طور پر سمجھا جانا جن اشیا کی اہمیت ہوتی ہے وہ غیر مادی حقائق یا غیر اہم اشیا ہوتی ہیں۔اس طرح اس روایت کے مطابق اہم اور امتیازی اشیا کو ان کے متعلقہ عنوان کے درج کیا جانا چاہیۓ اور تمام غیر مادی یا غیر امتیازی لین دین کو ایک ساتھ مختلف حسابی عنوان کے تحت درج کیا جانا چاہیۓ۔

اہمیت

درج ذیل نقاط سے مادیت کی روایت کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے۔

- اس سے شمار میں غلطیوں کو کم سے کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔
- اس سے مالیاتی گوشوارے زیادہ بامعنی بنانے میں مدد ملتی ہے۔
- اس سے وقت اور وسائل میں بچت ہوتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 2.6

موزوں لفظ/الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

i. ......کی روایت ظاہر کرتی ہے کہ مالیاتی گوشواروں کو زیادہ بامعنی بنانے کے لئے صرف امتیازی اور اہم مدیں استعمال کنندہ کو فراہم کرنی چاہئیں۔

ii. مادیت کی روایت ظاہر کرتی ہے کہ غیر اہم مدوں کو ...... کے تحت ظاہر کرنا چاہیۓ۔

iii. ......روایت میں محاسبوں اور منیجر کو اہم امتیازی مدوں پر توجہ مبذول کرنے پر زور دیا جاتا ہے۔

iv. ......کا مطلب وہ معلومات ہے جو فیصلوں پر اثر انداز ہوگی۔

نوٹس

2.9 تحفظ پسندی کی روایت

یہ روایت ''نفع کی توقع نہ کریں لیکن سبھی ممکنہ نقصانات کے لیے پیش بندی کریں''(یعنی نقصان سے بچنے کا انتظام کریں) کے اصول پر مبنی ہے۔اس میں کھاتے کی کتابوں میں لین دین کو درج کرنے کی رہنمائی فراہم ہوتی ہے۔ یہ منافع دکھانے کے سلسلے میں احتیاط اور تحفظ برتنے کی پالیسی پر مبنی ہے۔اس روایت کا خاص مقصد کم سے کم منافع دکھانا ہے۔منافع میں مبالغے سے کام نہیں لینا چاہئے۔اگر اصل کے مقابلے زیادہ منافع دکھایا جاتا ہے تو اس سے پونجی میں سے ڈیوڈنڈ (منافع) کی تقسیم ہوسکتی ہے۔ یہ مناسب پالیسی نہیں ہے اور اس کا نتیجہ کاروباری ادارے کی پونجی میں کمی کی صورت میں برآمد ہوگا۔

اس طرح یہ روایت صاف طور پر بیان کرتی ہے کہ منافع اس وقت تک درج نہیں کیا جانا چاہئے جب کہ اسے کمایا نہ جائے۔

لیکن اگر کاروبار مستقل قریب میں کسی نقصان کی پیش گوئی کرتا ہے تو اس کے لیے کھاتے کی کتابوں میں اہتمام کیا جانا چاہئے۔مثال کے لیے اختتامی اسٹاک لاگت پر یا بازار قیمت پر جو بھی کم ہو) کی قدر اندازی کیے جانے سے مشکوک قرض، قرضداروں کو ڈسکاؤنٹ، ساکھ، پیٹنٹ وغیرہ جیسے غیر مادی اثاثوں کی قیمت ختم کرنے کا اہتمام کیا جانا ہوتا ہے۔تحفظ پسندی کی روایت غیر یقینیت اور مشکوک صورت حال میں بہت ہی مفید لوازم کا رہے۔

اہمیت

درج ذیل نقاط تحفظ پسندی کی روایت کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہیں۔

- اصل منافع کے پتہ لگانے میں مدد کرتی ہے۔
- غیر یقینیت اور شکوک کی صورت حال میں مفید ہے۔
- اس کی حقیقی قدر کے طور پر پونجی کو برقرار رکھنے میں مدد کرتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 2.7

I. درج ذیل صورت حال میں اپنے فیصلے بتائیے:

(i) ایک کاروبار کے پاس سال کے آخر میں غیر فروخت اسٹاک ہے۔اس کی لاگت قیمت

نوٹس

20,000 روپے ہے اور اس کی بازار قیمت 25,000 روپے ہے۔ غیر فروخت اسٹاک کس قیمت پر درج کیا جانا چاہیئے؟

(ii) اگر درج بالا معاملے میں لاگت قیمت 21,000 روپے ہے تو آپ کا فیصلہ کیا ہوگا؟

(iii) ایک کاروباری یہ قیاس لگاتا ہے کہ اپنے کسی ایک قرضدار سے 5,000 روپے وصول کرنا شاید ممکن نہ ہو۔ کیا وہ کھاتے کتابوں میں اس لین دین کو درج کریگا؟

II. کثیر انتخابی سوالات

i. چلتا ہوا کاروبار تصور میں کسی کاروبار میں درج ذیل ہونا سمجھا جاتا ہے۔

a) ایک محدود زندگی

b) ایک بہت طویل زندگی

c) غیر معین زندگی

d) طویل زندگی

ii. کم لاگت یا خالص حقیقی قدر پر اسٹاک کی قدر اندازی ایک مثال ہے:

a) مطابقت یا ہمواری روایت

b) تحفظ پسند روایت

c) مادیت کی روایت

d) ان میں سے کوئی نہیں۔

iii. درج ذیل کون سے تصورات کے مطابق لین دین کے دو پہلو درج کیے جاتے ہیں۔

a) ملان تصور

b) زری پیمائش تصور

c) دوہرا پہلو تصور

d) حصولی تصور

نوٹس

iv. درج ذیل میں کون سے حساب داری تصور کے مطابق حتیٰ کہ کاروبار کے مالک کو اپنی پونجی کی حد تک لین دار کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔

(a زری پیائش تصور

(b دوہرا پہلو تصور

(c کاروبار ہستی (انفرادی وجود) تصور

(d حصولی تصور

v. تحفظ پسندی کی روایت میں خیال کیا جاتا ہے۔

(a تمام متوقع نقصانات کا لیکن متوقع منافع کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔

(b تمام متوقع منافع اور متوقع نقصان کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔

(c تمام متوقع منافع اور متوقع نقصانات

(d تمام متوقع منافع اور متوقع نقصانات کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔

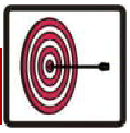

آپ نے کیا سیکھا

- حساب داری تصور سے مراد وہ بنیادی مفروضات ہیں جو حقیقی کاروباری لین دین کو درج کرنے کی بنیاد کے طور پر کام کرتے ہیں۔
- اہم حساب داری تصور کاروبار کا انفرادی وجود، زری پیائش، چلتا کاروبار، دوہرا پہلو تصور ہے۔
- کاروبار کے انفرادی وجود کے تصور میں یہ فرض کیا جاتا ہے کہ حساب داری مقاصد کے لئے کاروباری ادارہ اور اس کے مالک یا مالکوں کا وجود جداگانہ ہے۔
- زری پیائش تصور میں یہ باور کیا جاتا ہے کہ تمام کاروباری لین دین کو زر کی اصطلاح میں کھاتے کی کتابوں میں درج کیا جانا ہوتا ہے۔
- چلتا کاروبار تصور میں یہ ظاہر ہوتا ہے کاروباری فرم ایک غیر معینہ مدت کے لیے اپنی سرگرمیاں انجام دینا جاری رکھے گی۔

نوٹس

- دوہرے پہلو کے تصور میں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہر لین دین کا دوہرا اثر ہوتا ہے۔
- حساب داری سے متعلق روایتیں وہ عام عمل ہیں جو کاروبار کی حساب داری سے متعلق معلومات کو درج کرنے اور پیش کرنے میں اپنائے جاتے ہیں۔
- مطابقت کی روایت (Convention of consistency) سے پتہ چلتا ہے کہ مالیاتی گوشوارے تیار کرنے میں ہر سال ایک جیسے حسابی طریقوں کو اختیار کیا جانا چاہئے۔
- مادیت کی روایت بیان کرتی ہے کہ مالیاتی گوشواروں کو بامعنی بنانے کے لیے صرف امتیازی اور اہم معلومات مالیات گوشواروں میں دکھائی جانی چاہئے۔
- تحفظ پسندی کی روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ منافع کو تب تک نہیں درج کیا جانا چاہئے جب تک منافع کو کمایا نہ جائے۔ بلکہ اگر کاروبار مستقبل قریب میں کسی نقصان کا اندازہ لگاتا ہے تو کھاتے کی کتابوں میں اس کا اقسام کیا جانا چاہئے۔

اختتامی مشق

1. چلتا ہوا کاروبار تصور کا مطلب اور اہمیت واضح کیجئے۔
2. کاروبار کے انفرادی وجود کے تصور کا کیا مطلب ہے؟
3. زری پیائش تصور کے معنی اور اہمیت بیان کیجئے۔
4. حساب داری تصور سے کیا مطلب ہے؟ کوئی چار حساب داری تصور واضح کیجئے۔
5. مثال کی مدد سے مطابقت کی روایت واضح کیجئے۔
6. مثال کی مدد سے تحفظ پسندی کی حساب داری روایت واضح کیجئے۔
7. مادیت کی روایت واضح کیجئے۔
8. دوہرے پہلو کے تصور کا مطلب اور اہمیت بیان کیجئے۔

نوٹس

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

2.1 (i) اصول (ii) کاروبار کا انفرادی وجود (iii) حصولی(Drawing)

2.2 (i) اندراج نہیں۔ (ii) درج شدہ (iii) درج شدہ
(iv) درج شدہ (v) اندراج نہیں

2.3 (i) غیر معینہ مدت کے لئے (ii) لاگت قیمت (iii) چلتا کاروبار تصور
(iv) مالیاتی گوشوارے (v) کاروبار ہستی یا انفرادی وجود

2.4 (i) نقد، مالک کی پونجی (ii) اشیا وصول کی گئی، نقد
(iii) نقد وصول کیا گیا، اشیا فروخت کی گئی (iv) فرنیچر، نقد
(v) نقد، شرما (vi) مشین، رام
(vii) رام، نقد (viii) تنخواہیں، نقد
(ix) کرایہ، نقد (x) نقد، کمیشن

2.5 (i) سال درسال (ii) بازار قیمت، نقد
(iii) مادیت (iv) مطابقت

2.6 (i) مادیت (ii) مختلف حساب داری عنوانات
(iii) مادیت (iv) مادیت

آپ کے لیے سرگرمی

- کاروباری کے ان مختلف انفرادی وجود کے بارے میں معلوم کیجئے اور مختلف حسابی مدتوں کی فہرست بنایئے جن میں ان کاروبار وجود کے ذریعہ ایک جیسے حسابی طریقہ عمل کی پابندی نہیں کی جاتی۔